بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

تصریحات

ملک پہلے ہی بد امنی اور دہشت گردی کی نذر ہو چکا ہے ' ہر شخص خوف و ہراس میں مبتلا ہے ۔ آئے دن کے واقعات ابتری حالات میں اضافہ کر رہے ہیں ۔ ان حالات میں ایک مخصوص فرقے کی وجہ سے محرم الحرام کی آمد بھی بد امنی اور خوف و ہراس میں مزید شدت اور اضافے کا سبب بن چکی ہے ۔ اسلامی سال کا آغاز حرمت کے مہینے سے ہوتا ہے مگر یہودیت کے بطن سے جنم لینے والے اس فرقے کے یہودی عقائد کی وجہ سے اس مہینے کی حرمت کا تصور ختم ہو چکا ہے ۔ جس کا بنیادی سبب مذہب کے نام پہ غیر شرعی و غیر اسلامی حرکات و بدعات ہیں ۔ سرور کائنات صلی اللہ علیہ وسلم نے بدعات کو " شر الامور " قرار دیا ہے جس کا مفہوم ہے کہ بدعات میں صرف شر کا پہلو ہی پایا جاتا ہے اس میں خیر کا کوئی تصور نہیں ۔ بد ترین بد امنی وہ ہے جو مذہب کے نام پہ ہو ۔ محرم میں نکالے جانے والے جلوس بدعات و خرافات کا مجموعہ ہیں ان کا وجود ہی غیر اسلامی ہے ۔ جب تک اس قسم کے جلوسوں پر پابندی عائد نہیں کی جاتی فرقہ وارانہ عصبیت اور مذہب کے نام پر بد امنی ختم نہیں ہو سکتی ۔ ضرورت اس امر کی ہے کہ حکومت جہاں اپنے اقتدار کے تحفظ کے لئے آرڈیننس پاس کرتی اور خطرات مول لیتی ہے وہاں دین کے تحفظ کے لئے بھی موثر اقدامات کرے ۔ کسی اسلامی حکومت کا عوام کے جان و مال کے تحفظ سے بھی پہلے جو فرض ہے وہ تحفظ دین ہے ۔ تحفظ دین اور تحفظ جان و مال دونوں کا تقاضا یہ ہے کہ مذہبی بد امنی اور خوف و ہراس پھیلانے والے ان جلوسوں پر فوری پابندی عائد کی جائے ۔

حال ہی میں اسلام پورہ لاہور اور شیخوپورہ میں جو المناک واقعات ہوئے ہیں ان کو نوک قلم پر لاتے ہوئے بھی جسم پر کپکپی طاری ہو جاتی ہے ۔ ہر خاندان کا موضوع یہی بن چکا ہے ۔ ان واقعات نے ہر فرد کو عدم تحفظ کا شکار کر دیا ہے ۔ جس معاشرے کی یہ حالت ہو جائے وہاں حکمرانوں کے لئے حکومت کرنے کا کوئی جواز نہیں رہتا مگر شائد ہمارے حکمرانوں کی بے حسی اس وقت تک ختم نہیں ہو گی جب تک ایک سابقہ حکمران کی طرح وہ خود بھی دہشت گردوں اور بد امنی پھیلانے والے تخریب کاروں کی نذر

نہیں ہو جاتے ۔ موجودہ حکمرانوں کی بداعمالیوں شریعت اسلامیہ سے استہزاء اسلام کے مقدس نام کو اپنے اقتدار کے طول دینے کے لئے استعمال کرنا ' دین کے نام پر فحاشی و عریانی کو فروغ دینا اور منافقانہ طرز عمل آسمانی آفتوں کا باعث بنے ہوئے ہیں ۔ " و لنذ یقنھم من العذاب الادنی دون العذاب الاکبر لعلھم یرجعون " ارشاد باری تعالٰی ہے " ہم لوگوں کو بڑے عذاب سے قبل چھوٹے چھوٹے عذاب دیتے ہیں تاکہ وہ اپنے رب کی طرف رجوع کریں " ۔

چنانچہ قبل اس کے اللہ کی طرف بڑا عذاب آئے ہم عذاب ادنی کی ان جھلکیوں اور قہر خداوندی کے ان اشارات سے سبق حاصل کریں اور اللہ کی طرف رجوع کر کے اپنے گناہوں کی معافی مانگیں اور اپنا اور اپنے حکمرانوں کا احتساب کریں ورنہ اللہ کا فیصلہ اٹل ہے اور کوئی بھی شخص اس کے فیصلے سے مستثنی نہیں ۔

مدیر اعلٰی